23

آیات نمبر 153 تا 162 میں اہل ایمان کو صبر اور نماز سے صرف اللہ ہی سے مدد طلب کرنے کی ہدایت۔ مصیبت پر صبر کرنے والوں کو خوشخبری۔ وضاحت کہ صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے چکر لگانا حج اور عمرہ کا حصہ ہیں۔ کفار پر اللہ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مجھ سے مدد طلب کیا کرو، یقیناً
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو
جائیں انہیں مُردہ مت کہا کرو، بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کا ادراک
نہیں کر سکتے وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ
الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ اور ہم کچھ خوف اور
بھوک سے اور کچھ مال و جان اور پھلوں کے نقصان سے لازماً تمہیں آزمائیں گے، اے
نبی ﷺ! آپ ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ
مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ کہ ان لوگوں پر جب کوئی
مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم سب کو اسی کی طرف
لوٹ کر جانا ہے اُولٰٓىِٕكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات
ہوں گی اور اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی، اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں اِنَّ

الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ بیشک صفا اور مروہ کی پہاڑیاں اللہ کی نشانیوں میں
سے ہیں، لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی
کے چکر لگائے یہ کوئی گناہ کی بات نہیں ہے وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اور جو شخص خوش دلی کے ساتھ کوئی نیکی کرے گا تو یقیناً اللہ بڑا
قدر دان ہے اور سب جاننے والا ہے حج کی عبادت جس کی ابتداء ابراہیم (علیہ السّلام) کے
زمانے میں ہوئی تھی ظہور اسلام تک کسی نہ کسی حالت میں جاری وساری تھی، لیکن اس دوران
مشرکین مکّہ نے صفا اور مروہ کے درمیان بہت سے بت نصب کر لئے تھے۔ مسلمانوں کو تردد تھا
کہ ان بتوں کا طواف شرک ہے اس لئے گناہ کا کام ہے۔ اس آیت میں وضاحت کر دی گئی کہ
تمہارا ان بتوں سے کوئی تعلق نہیں، لیکن صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے چکر لگانا حج اور عمرہ کا
حصہ اور عین عبادت ہے۔ فتح مکہ کے بعد ان بتوں کو توڑ دیا گیا تھا اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ
اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ بیشک جو لوگ ہماری نازل کی
ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم نے اسے لوگوں کے لئے اپنی
کتاب میں واضح کر دیا ہے تو ایسے لوگوں پر اللہ بھی لعنت بھیجتا ہے اور سب لعنت
بھیجنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ سوائے ان لوگوں کے
جو توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور حق بات کو صاف صاف بیان کر دیں تو میں

بھی انہیں معاف فرما دوں گا، اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہوں اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ بیشک جنہوں نے کفر اختیار کیا اور
کفر کی حالت ہی میں مر گئے، ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ یہ لوگ
ہمیشہ اسی لعنت میں مبتلا رہیں گے، نہ تو ان پر سے کسی وقت عذاب ہلکا کیا جائے گا اور
نہ ہی انہیں عذاب میں مہلت دی جائے گی

[# 23]

In verses 153 to 162, the believers are advised to seek help only from Allah through patience and prayer. Good news for those who endure patiently in times of adversity. Clarification that the act of walking between Safa and Marwah hills is a part of the pilgrimage (Hajj and Umrah). The disbelievers are cursed by Allah, His angels and all people.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

O believers! Seek help from me through patience and prayer, surely Allah is with those who observe patience.

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ
اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

And do not call those who are killed in the way of Allah, as dead, but they are alive, you have no perception of their life.

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ
الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

And We will definitely test you with something of fear and hunger and some loss of property, lives and fruits. [O Prophet] Give good news to those who observe patience.

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾
Those who, when disaster strikes them, say, "Indeed we belong to Allah, and indeed to Him we will ".return
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۛ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾
These are the people] upon [whom great blessings will be bestowed by their Lord and His mercy, and these are the truly .guided ones

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

Indeed, the [mountains of] Safa and Marwah are among the symbols of Allah, so whoever performs Hajj or Umrah to the House of Allah, if he circulates between the two [mountains], it is not a sin.

وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

And whoever volunteers a good deed, surely Allah is Most Appreciative and All-Knowing.

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾

Surely, those who conceal the clear signs and guidance, that We have sent down, after We made it clear for the people in Our Book, it is they who are cursed by Allah and cursed by all those who curse.

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ
عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

Except for those who repent and reform themselves and speak the truth clearly, then I will forgive them, and I am the Acceptor of Repentance and Ever Merciful.

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾

Surely, those who disbelieved and died as disbelievers, upon them is the curse of Allah and the angels and all the people.

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾

They will remain under the curse forever. Neither the punishment will be lightened for them, nor will they be given respite from the punishment.